Roll No. [| | | | |]　　　Answer Sheet No.____________

Sig. of Candidate ____________　　　Sig. of Invigilator.____________

اُردو (لازمی) ایس ایس سی-II

حصہ اوّل (کُل نمبر: 15)

وقت: 20 منٹ

نوٹ: حصہ اوّل لازمی ہے۔اس کے جوابات پرچہ پر ہی دیے جائیں گے۔اس کو پہلے بیس منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

(i) پروگرام " دانش کدہ " میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟

الف۔ چار　　ب۔ تین　　ج۔ دو　　د۔ سات

(ii) " پینس ، ڈولی ، پالکی " کیا ہیں؟

الف۔ سواریوں کے نام　　ب۔ کپڑوں کے نام　　ج۔ پھلوں کے نام　　د۔ پھولوں کے نام

(iii) " مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ" میں مصنف نے فقیر کو کس شہر میں دیکھا؟

الف۔ لکھنؤ　　ب۔ دِلّی　　ج۔ لاہور　　د۔ بمبئی

(iv) چغل خور کے بقول کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے:

الف۔ کڑوا　　ب۔ میٹھا　　ج۔ نمکین　　د۔ کھٹا

(v) " نظریہ پاکستان " صنف ادب کے اعتبار سے کیا ہے؟

الف۔ خاکہ　　ب۔ ناول　　ج۔ مضمون　　د۔ افسانہ

(vi) سبق " علی بخش " کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

الف۔ شہاب نامہ　　ب۔ نقش فانی　　ج۔ سرخ فیتہ　　د۔ یا خدا

(vii) سلطان احمد نے کتنے سال کی عمر میں وفات پائی؟

الف۔ 26 سال　　ب۔ 27 سال　　ج۔ 28 سال　　د۔ 29 سال

(viii) میر انیس کی وجہ شہرت کون سی صنف شاعری ہے؟

الف۔ مرثیہ　　ب۔ غزل　　ج۔ قصیدہ　　د۔ مثنوی

(ix) کسان قدرت کے جلوے کا ہے:

الف۔ نباض　　ب۔ گواہ　　ج۔ مداح　　د۔ شاہد

(x) پاکستان ستاروں کے جھرمٹ میں ہے:　　(بحوالہ نظم۔جیوے جیوے پاکستان)

الف۔ مرکز　　ب۔ محور　　ج۔ چاند　　د۔ سورج

(xi) جگر کے بقول پھولوں کا رنگ محبوب کی کس بات سے ملتا ہے؟

الف۔ ہنسی سے　　ب۔ نزاکت سے　　ج۔ خوش پوشی سے　　د۔ خوبصورتی سے

(xii) " ایک شمع بجھائی تو کئی اور جلالیں " سے کس رویے کا اظہار ہوتا ہے؟

الف۔ مایوسی کا　　ب۔ اداسی کا　　ج۔ امید کا　　د۔ حسد کا

(xiii) " پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے۔" مثال ہے:

الف۔ تشبیہ　　ب۔ مجاز مرسل　　ج۔ استعارہ　　د۔ کنایہ

(xiv) مطلع غزل کے علاوہ کس صنف شاعری میں آتا ہے؟

الف۔ قصیدہ　　ب۔ مرثیہ　　ج۔ گیت　　د۔ مثنوی

(xv) جملہ فعلیہ میں فعل ہوتا ہے:

الف۔ امدادی فعل　　ب۔ فعل تام　　ج۔ فعل ناقص　　د۔ فعل معاون

برائے ممتحن:　　کُل نمبر: 15　　حاصل کردہ نمبر: [　　]

Result.pk

اُردو (لازمی) - ایس ایس سی -II

وقت: 2:40 گھنٹے | کُل نمبر حصہ دوم اور سوم 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 35)

سوال نمبر ۲: الف: نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل میں سے پندرہ (15) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں۔ (15x2=30)

(i) مرزا محمد سعید کا حلیہ بیان کیجیے۔

(ii) شدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟

(iii) مصنف کو اپنے دوست بخشی کرپا سے کیا شکایت ہے؟

(iv) لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟ (بحوالہ سبق۔ ملمع)

(v) نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

(vi) علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

(vii) مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟

(viii) میر انیس کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

(ix) کون سی قوتیں کسان سے سرگوں رہتی ہیں؟ وضاحت کریں۔ (بحوالہ نظم۔ کسان)

(x) نظم '' جیوے جیوے پاکستان '' کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

''جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا''

(xi) نظم ''اونٹ کی شادی'' میں '' نیا گل کھلانے'' کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا گیا؟

(xii) سڑک پر چلنے والی کن سواریوں کا حلیہ بگڑتا ہے؟ (بحوالہ نظم۔ مال گودام روڈ)

(xiii) شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے کیوں پر امید ہے؟ (بحوالہ غزل۔ حسرت موہانی)

(xiv) فراق گورکھ پوری نے اپنی غزل میں سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

(xv) خاکہ کی تعریف کیجیے اور اپنی کتاب میں سے کسی خاکہ کی مثال دیجیے۔

(xvi) درج ذیل شعر میں ردیف اور قوافی کی نشاندہی کیجیے۔

آدمی، آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

(xvii) استعارہ کی تعریف کیجیے اور ایک مثال سے وضاحت کیجیے۔

(xviii) '' دردر کی خاک چھاننا '' اور '' زندگی دوبھر ہونا '' کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

(xix) درج ذیل جملے کی ترکیب نحوی کیجیے اور بتایئے یہ کس قسم کا جملہ ہے؟ ''جمیلہ کتاب پڑھتی ہے۔''

ب۔ '' عادت کی خرابی '' کے موضوع پر کہانی تحریر کریں۔ (5)

Result.pk

حصّہ سوم (کل نمبر 25)

سوال نمبر۳: **سبق اور مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے:** **(1/2+1/2+4=5)**

الف۔ ''اُردو شاعری کو ۱۸۵۷ء کے بعد مِلّی احساسات کی ترجمانی کا وسیلہ بھی بنایا گیا اور اس طرح مسلمانوں کی فکری زندگی کے خط وخال نے اُردو ادب میں اسلامی اقدار اور روایات کی پاسداری کے عمل کو شدید سے شدید تر کر دیا۔ عیدالفطر پر نظموں کی کثرت کا سبب بھی یہی ہے اور شعراء و ادباء نے جب تخلیقی جوہر کے حوالے سے ان افکار کی پیش کش کا سامان فراہم کیا تو یہ موضوع کئی جہتوں میں پھیل گیا۔ عید کو محض خوشی یا عید کے چاند کو محض سال میں ایک بار جھلک دکھا کر غائب ہونے کے حوالے سے دیکھنے کی بجائے اسے مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کے وسیع تر جغرافیے سے ملا دیا گیا۔''

ب۔ ''جب کبھی مجھے نام دیو کا خیال آتا ہے تو مَیں سوچتا ہوں کہ نیکی کیا ہے اور بڑا آدمی کسے کہتے ہیں۔ ہر شخص میں قُدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے، اس صلاحیّت کو درجۂ کمال تک پہنچانے میں ساری نیکی اور بڑائی ہے۔ درجۂ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے، نہ پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان، انسان بنتا ہے۔ یہ سمجھو کُندن ہو جاتا ہے۔ حساب کے دن جب اعمال کی جانچ پڑتال ہوگی، خدا یہ پوچھے گا کہ مَیں نے جو استعداد تجھ میں وَدیعت کی تھی، اسے کمال تک پہنچانے اور اس سے کام لینے میں تُو نے کیا کیا اور خلق اللہ کو اس سے کیا فیض پہنچایا؟''

سوال نمبر۴: **شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے:** **(1/2+1/2+2+2=5)**

الف۔
غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دِل کو
سکوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے
اصولِ محبت ہے، پیغام جس کا
وہ محبوبِ پروردگار آ گیا ہے
اب انساں کو انساں کا عرفان ہو گا
یقیں ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

ب۔
جھیلوں سے چار پائے نہ اُٹھتے تھے تا بہ شام
مسکن میں مچھلیوں کے سمندر کا تھا مقام
آہُو جو کاہلے تھے تو چیتے سیاہ فام
پتھر پگھل کے رہ گئے تھے مثلِ مومِ خام
سُرخی اُڑی تھی پھولوں سے، سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اُترا تھا سائے کی چاہ سے

سوال نمبر۵: **شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو اشعار کی تشریح کیجیے:** **(1/2+1/2+2+2=5)**

الف۔
ترے رُتبہ دانِ محبت کی حالت
ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے

ب۔
بھول جاتا ہُوں مَیں ستم اُس کے
وہ کچھ اس سادگی سے مِلتا ہے

ج۔
ایک مُدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

سوال نمبر۶: **دیے گئے اشارات کی مدد سے ڈھائی سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیں:** **(10)**

الف۔ سائنس کے کرشمے

(i) سائنس: ترقی اور طاقت کا ذریعہ
(ii) علاج کے نت نئے طریقے
(iii) ذرائع آمدورفت میں انقلاب
(iv) صنعتی اور مشینی ترقی
(v) سائنسی ترقی کے نقصان دہ پہلو

ب۔ صفائی کے فائدے

(i) صفائی: نصف ایمان
(ii) صفائی: تندرستی کی ضمانت
(iii) گندگی: بیماریوں کو دعوت
(iv) صفائی: نفاست اور خوبصورتی کا نام
(v) ظاہری صفائی کا باطنی صفائی سے تعلق

----- 2SA 1803 -----

Result.pk